مغربی پاکستان کارہن شُدہ جائیدادوں کی واگزاری / فک رہین اور معاوضہ کا قانون۱۹۶۴ء

(مغربی پاکستان ایکٹ / قانون نمبرXIX، ۱۹۶۴ء)

<u>مندرجات</u>

دیباچہ۔

دفعات۔

باب-I ابتدائیہ

۱. مختصر عنوان، حد اور نفاذ۔

۲. تعریفیں۔

باب-II رہن کی واگزاری / فلک رہن

۳. واگزاری / نجات / آزادی، کے لئے درخواست۔

۴. رہن کے تحت واجب الادا رقم جمع کرنا۔

۵. کلیکٹر کا حکم بیدخلی کا اختیار۔

۶. کلیکٹر ہدایات دیں گا جب وہ حکم بیدخلی جاری کرے گا۔

۷. حقوق قائم کرنے کیلئے مقدمات کی بچت۔

۸. کوئی دوسری درخواست نہیں۔

۹. غرض / دلچسپی کا خاتمہ۔

باب-III معاوضہ / تلافی رہن

۱۰. معاوضہ یا تلافی کی درخواست۔

۱۱. درخواست کب مسترد کی جائے۔

۱۲. کلیکٹر کا اختیار راہن کے حق میں احکامات کو نافذ کرنے کا اعلان۔

۱۳. معاوضہ کے حکم کے اثرات جب معاوضہ واجب الادا ہے۔

۱۴. اپیل / التجا کرنا۔

۱۵. نظر ثانی۔

۱۶. اپیل / التجا کے لئے حد۔

۱۷. سِول عدالت کے دائرہ کار پر پابندی

باب-IV تائیدی

۱۸. کلیکٹر کے اختیارات قبضہ منتقل کرنے کے۔

۱۹. کلیکٹر کو سِول عدالت کے کچھ اختیارات حاصل ہونگے۔

۲۰. بعض معاملات میں مجموعہ ضابطہ دیوانی طریقہ کار اختیار کرنا۔

۲۱. ڈپازٹ / جمع شُدہ رقم کی واپسی۔

۲۲. ڈپازٹ / جمع شُدہ رقم منسلک نہیں کیا جاسکتا۔

۲۳. قوانین بنانے کیلیئے اختیارات۔

۲۴. منسوخ کرنا / رد کرنا اور بچت۔

مغربی پاکستان کا رہن شُدہ جائیدادوں کی واگزاری / فک رہین اور معاوضہ کا قانون۱۹۶۴ء

(مغربی پاکستان ایکٹ / قانون نمبر XIX، ۱۹۶۴ء)

[۰۴ِ اپریل ،۱۹۶۴ء]

ایک

قانون

صوبہ مغربی پاکستان میں واگزاری / فک رہن اور معاوضہ مخصوص رہن کی زمین سے متعلق قانون کو مستحکم کرنے کیلئے۔

جبکہ واگزاری / فک رہن اور معاوضہ اور مخصوص رہن کی زمین سے متعلق قانون کو مستحکم یا مضبوط بنانے کیلئے جو صوبہ مغربی پاکستان میں اس انداز سے یہاں حاضر ہوئے۔ دیباچہ۔

مندرجہ ذیل کے طور پر یہ اس طرح نافذ کیا جاسکتا ہے۔

باب-I

ابتدائیہ

۱. (۱) اس قانون کو مغربی پاکستان رہن شدہ جائیدادوں کی واگزاری / فک رہن اور معاوضہ کا قانون کہا جائے گا۔ مختصر عنوان، حد اور نفاذ۔

(۲) اس کا اطلاق پورے خیبر پختونخوا صوبے پر ہو گا۔

(۲) یہ نافذ العمل ہو گا ان علاقوں اور تاریخوں سے جو کہ حکومت کی ہدایات پر سرکاری گزٹ میں نوٹیفیکیشن کے ذریعے جاری کرے گی۔

۲. اس ایکٹ یا قانون میں جب تک متن اور تقاضہ کرے درج ذیل تعریفیں اور ارشادات کے معنی وہی ہونگے جو ان سے اخذ ہوں — تعریفیں۔

(اَ) "بورڈ آف ریونیو" کا مطلب بورڈ آف ریونیو ہو گا جو زیرِ قانون مغربی پاکستان بورڈ آف ریونیو ایکٹ ۱۹۵۷ء کے تحت قائم ہوا؛

(ب) "کلیکٹر" کا مطلب جس ضلع میں رہن شدہ املاک یا ان کا کچھ حصہ واقع ہو اور شامل ہو گا کوئی بھی ریونیو افسر جیسے بورڈ آف ریونیو اس قانون کے تحت خصوصی طور پر کلیکٹر کے اختیارات

تفویض کئے ہوں؛

(ج) "کمشنر" کا مطلب ہے کمشنر جس ڈویژن میں رہن شُدہ کے تحت خصوصی طور پر ایک کمشنر کو خصوصی اختیارات کمشنر کے فرائض انجام دینے کیلئے تفویض کئے ہوں؛

(د) "حکومت" کا مطلب ہے خیبر پختونخوا کی حکومت؛

(ہ) "زمین" کا مطلب ہے وہ زمین جو کہ قبضہ نہ کیا گیا ہو جیسے کہ زرعی مقاصد کیلئے یا زراعت کے تابع یا چراگاہ کیلئے یا کسی ایسے مقصد کے لئے لے رہا ہوں جیسے کہ ایک گاؤں، شہر یا کسی بھی عمارت کی جگہ کے طور پر قبضہ کریں، اور شامل ہیں —

(i) عمارتوں کی جگہ یا کوئی دیگر ڈھانچے وغیرہ اس زمین پر؛

(ii) ایک اسٹیٹ یا انعقاد کے منافع میں حصہ؛

(iii) کرائے پر حاصل کرنے کا حق؛

(iv) کوئی حقوق جو کہ اس زمین کا مالک یا قابض پانی استعمال کرے؛ اور

(v) تمام شجر جو ایسی زمین پر ہوں؛

(و) "راہن" یا "مرتہن" میں راہن یا مرتہن کے نمائندے، اس طرح کہ رہن یا مرتہن کے مفاد کیلئے، جیسا بھی معاملہ ہو، شامل ہیں؛

(ز) "ہدایت دینا / حکم دینا / تجویز کرنا" اس قانون کے تحت بنائے گئے قوانین کی طرف 'مشروع' تجویز کرنا ہے۔

باب-II

رہن کی واگزاری / فلک رہن

واگزاری / نجات / آزادی، کے لئے درخواست۔

۳۔ اصل رقم واجب الادا ہو جانے کے بعد فک الرہن / نجات کیلئے ایک مقدمے پر پابندی لگادی ہے۔ زمین کا ایک راہن تجاوز نہ کریں پچاس ایکڑ کے علاقے میں اور نہ زمین کیا یا

زمین کی اصل رقم یا پانچ ہزار روپے سے تجاوز کرتا ہے راہن کلیکٹر کو درخواست دیں سکتا ہے رہن چھڑایا جائے کی ہدایت اور وہ قبضے میں ڈال دیا جانے کا حکم دفعہ ۲، ش ق (د) کے الفاظ "مغربی پاکستان" الفاظ "شمال مغربی سرحدی صوبہ" موافقت کے پُرانے قوانین ۱۹۷۵ء NWFP کی طرف سے ہے۔

وضاحت I —علاقے کے کسی حصے مشترکہ زمین گاؤں میں یا زمین کے ساتھ مذہب اور مندرجہ ذیل رہن شُدہ زمین کے علاقے تعین کرنے پر غور نہیں کیا جائے گا۔

وضاحت II —یہ دفعہ لاگو نہیں ہوگا رہن استفادہ سال کے ایک مخصوص تعداد کے لئے متاثرین کے لئے اور اس پر غور کے کسی بھی حصے کی واپسی کے بغیر ختم کرنے ارادہ اس رہن پر لاگو نہیں ہوگا۔

رقم جمع کرنا جو کہ رہن کے تحت واجب الادا۔

۴. راہن اپنی درخواست میں واضح کرے گا کہ کتنی رقم بہتر ہے اُس کے معاملات کے مطابق رہن کی رقم جو واجب الادا ہے اور کلیکٹر کے پاس رقم جمع کرے درخواست جمع کرنے کے وقت۔

کلیکٹر کا حکم بید خلی کا اختیار۔

۵. کلیکٹر رہن اور مشروع کے سماعت اور تفصیلی انکوائری کے بعد جیسے کہ بتایا گیا ہے کلیکٹر مطمئن ہو کہ راہن کے پاس واگزاری یا فکِ رہن کا حق حاصل ہے اور جمع شُدہ رقم یا رقم کی ادائیگی کے لئے تیار ہے جو کہ کلیکٹر کو معلوم ہو کہ رہن کے تحت واجب الادا ہے وہ حکم جاری کرے گا رہن کی واگزاری / فکِ رہن کا۔

جب کلیکٹر ہدایات دیں حکم بید خلی جاری کے۔

۶. (۱) جہاں کلیکٹر حکم کرتا ہے رہن کے واگزاری / فکِ رہن کے لئے اور وہ پائے کہ تمام واجب الادا رقم اُس کے پاس جمع کر دی گئی ہے اور حکم میں ہدایات دے گا کہ رہن کیلئے رقم ادا کر دی گئی ہے اور اگر راہن نے کچھ زیادہ رقم جمع کی ہے تو اُسے واپس کر دی جائے گی۔

(۲) جہاں تمام رہن کیلئے واجب الادا رقم جمع نہیں کی گئی حکم میں ہدایات ہو گی نجات / فک الرہن / واگزاری کیلئے —

(اَ) راہن رہن کی رقم جو کہ پہلے سے جمع ہے یا رہن کی مالیت کے برابر ہے پایا جائے کہ واجب الادا ہے رقم جمع کرائی جائے گی کلیکٹر کے پاس تیس دِنوں کے اندر اندر یا مزید وقت کلیکٹر کی طرف سے مخصوص کیا گیا ہے؛

(ب) رہن کی جمع رقم اور اس پر اخراجات ساتھ جمع کی جائے گی اگر کوئی ہو رہن زائل ہو جائے گی اور رہن شُدہ زمین کا قبضہ رہن مرتہن کو دیا جائے گا؛ اور

(ج) اگر کلیکٹر یہ پائے کہ رہن کی رقم واجب الادا ہے اور راہن نے رہن کی رقم اخراجات کے ساتھ مل کر رہن کی رقم جمع کر دی گئی ہے رہن کیلئے اگر مزید کوئی اور اخراجات ہو تو ادا کرے گا۔

(۳) اگر رہن کی رقم اخراجات کے ساتھ مل کر اگر کوئی ہے تو زیرِ ذیلی دفعہ (۱) کے تحت مخصوص میں جمع، نہیں کی گئی تو درخواست جُرمانے کے ساتھ خارج ہو گی۔

حقوق قائم کرنے کیلئے مقدمات کی بچت۔

۷. اگر کوئی فریق کلیکٹر کے حکم سے متاثر ہے جو کہ زیرِ دفعہ ۵، ۶ کے تحت اُس خلاف دعویٰ دائر کر سکتا ہے تا کہ رہن کے حق اپنے حقوق قائم کر سکے لیکن اس طرح مقدمہ کے نتیجے کے ساتھ مشروط اگر کوئی ہو تو حکم حتمی ہو گا۔

۱۹۰۸ء کی حد ایکٹ کے شیڈول میں آرٹیکل ۱۴۸ کی دفعات کے باوجود مقدمہ دائر کر سکتا ہے رہن شُدہ زمین کی واگزاری، فکِ رہن کے لئے قانون کی طرف سے مقرر کردہ حد کے نیا تمام مدت کے اندر اندر راہن مقدمہ دائر کر سکتا ہے۔

کوئی دوسری درخواست نہیں۔

۸. ایک ہی مدعی یا اُس کا کوئی نمائندہ ایک ہی رہن کے حق دوبارہ مقدمے / درخواست پر پابندی ہو گی اس باب کے تحت۔

مفاد / دلچسپی کا خاتمہ۔

۹. جب مدعی رقم جمع کرے کلیکٹر کے ساتھ جو رقم کلیکٹر کے واضع کی رہن کے لئے واجب الادا ہے اور یہ رقم مرتہن نے قبول کی اگر کلیکٹر یہ پائے کہ اصل رہن کی رقم واجب الادا ہے سُود کی وجہ سے ختم کرے گا جس تاریخ سے اُس نے رقم جمع کی۔

باب-III

معاوضہ / تلافی رہن

معاوضہ کی واپسی کیلئے درخواست۔

۱۰. راہن ایک درخواست کو کلیکٹر کو پیش کر سکتا ہے رہن شُدہ زمین کے قبضے کے معاوضے کی واپسی کیلئے کسی بھی رہن استفادہ کی عمر بیس سال سے کم نہ ہو۔

وضاحت—اس دفعہ کے تحت ایک درخواست کی پیشکش سے پہلے جگہ نہیں لی گئی اس

واگزاری / فکِ رہن منظور کیا گیا کیلئے ایک حکم یا حکم کے باوجود اس باب کے مقاصد کے لئے قیام کرنے کیلئے تصور کیا جائے گا۔

۱۱. جہاں کلیکٹر مطمئن ہے کہ درخواست مدت کے سلسلے میں نہیں ہے بیس سال سے کم نہیں عمر ایک گزارہ یا استفادہ رہن یا استفادہ رہن کی مدت ختم ہو چکی ہے وہ درخواست مسترد کر دے گا اور اُس کی وجوہات لکھے گا اس حکم کیلئے۔ درخواست کب مسترد ہو گی۔

۱۲. اگر کلیکٹر یہ پائے کہ رہن شُدہ زمین یا املاک کے لئے درخواست دیں جہاں قبضہ باقی رہے رہن کا عرصے کیلئے جو کہ بیس سال سے کم نہ ہو یا اس لحاظ سے جہاں رہن کی مدت ختم ہو گئی ہو جہاں رہن کی مدت ہے وہ کسی بھی عدالت کے کسی بھی دوسرے نفاذ یا حکم یا حکم میں موجود کچھ ہوتے ہوئے بھی کرے گا۔ کلیکٹر کے اختیارات راہن کے حق میں حکم اور اُس کا نفاذ۔

(اَ) حکم کہ رہن رقم یا اس کے کسی بھی حصے کی ادائیگی کے زائل کر دی جائے گی؛

(ب) کسی بھی واضع معاہدہ کی صورت میں اگر مرتہن حق دار ہو گا معاوضہ کا جو کہ معاوضے کی رقم کا تعین کرے گا جو کہ اُس نے رہن شُدہ زمین میں بہتری کے لئے کئے ہونگے؛ اور

(ج) جہاں کہ مرتہن کے قبضے میں ہے ہدایت کرے گا کہ راہن کو رہن شدہ زمین کا قبضہ دیا جائے گا مرتہن کے خلاف اگر کوئی معاہدہ ملکیت رہن شدہ زمین کا مرتہن کے پاس ہے تو راہن کو واپسی کر دیا جائے گا۔

۱۳. اگر کلیکٹر پائے کہ رہن کی کوئی رقم واجب الادا ہے معاوضے کی مد میں زیرِ دفعہ ۱۲ شق (ب) کے تحت راہن کو ضرورت ہو گی کہ جمع کرنے رقم ایسے طریقے سے جو کہ بیان کردہ ہے اور رقم جمع کرنے پر مرتہن کے حقوق واضع کرنے کی ضرورت ہو گی کہ رہن شُدہ زمین کا قبضہ منتقل کرے راہن کو تمام دستاویزات کے ساتھ جو زمین سے متعلق ہے۔ حکم کا اثر جب واگزاری / فکِ الرہن کا معاوضہ واجب الادا ہے۔

بشر طیکہ اگر کسی درخواست گزار چھ ماہ کے اندر رقم جمع کرنے میں ناکام رہے ان کی درخواست کو مسترد کر دیا جاسکتا ہے۔

۱۴. (۱) بشر طیکہ اس عمل سے کہ اس قانون کے تحت کلیکٹر کے اصل حکم کے اپیل / التجا۔

خلاف کمشنر کو اپیل کر سکے گا بصورت دیگر کے طور پر محفوظ کریں۔

(۲) اس دفعہ کے تحت بورڈ آف ریونیو کو اپیل کر سکتے ہے ہر اُس حکم کے خلاف جو کہ کمشنر کے اپیل میں حکم کیا یا کسی بھی مندرجہ ذیل وجوہات نام پر:

(اَ) قانون یا قانون کی طاقت رکھنے کچھ استعمال کرنے کیلئے اس کے برعکس ہونے کا فیصلہ؛

(ب) کچھ ماری مسئلہ قانون یا قانون کی طاقت رکھنے کے استعمال کا تعین کرنے میں ناکام ہونے کا فیصلہ؛ اور

(ج) اس قانون کے تحت فراہم کردہ یا ممکنہ طور پر غلطی یا عیب طریقہ کار میں یا کوئی دوسرا قانون جو کہ فی الوقت نافذ العمل ہے جو کہ ممکنہ طور پر کسی کیس کے فیصلے میں نقص یا عیب پیدا کرے۔

۱۵. (۱) بورڈ آف ریونیو کسی بھی وقت ریکارڈ طلب کر سکتا ہے کسی بھی مقدمے کے جو کہ زیرِ التواء ہے یا نظر ثانی کے لئے کسی بھی ریونیو افسر جو ان کے ماتحت ہے۔ نظر ثانی۔

(۲) کمشنر طلب کر سکتا ہے کسی بھی مقدمے کا ریکارڈ جو اس کی عدالے میں زیرِ تجویز ہے یا اس کے ماتحت ریونیو افسر نے فیصلہ کیا ہے۔

(۳) بورڈ آف ریونیو صحیح سمجھے کسی بھی صورت میں ذیلی دفعہ (۱) کے تحت اور ذیلی دفعہ (۲) کے تحت کمشنر کسی بھی مقدمے کا ریکارڈ طلب کر سکتا ہے یا حکم دے سکتا ہے یا وہ جو موزوں خیال کرے۔

اس قانون کے تحت کوئی حکم کو تبدیل یا کسی بھی ریکارڈ یا کسی بھی ماتحت ریونیو افسر کے حکم میں تبدیلی کرنے حکم نہیں دے سکتا اور کسی بھی حق کے سوال پر اثر انداز ہو، نجی افراد کے درمیان اور ان افراد کو بغیر موقع دیئے۔

۱۶. (۱) زیرِ دفعہ ۱۴ اِ ک ے ت ح ت اپ ی ل ک ی ل ئ ے ح د ک ی م د ت تاریخ سے چلائیں گے — اپیل کے لئے حد۔

(i) ساٹھ دِن میں کمشنر کو اپیل دائر کر سکتے ہیں؛

(ii) نوے دِن کے اندر بورڈ آف ریونیو کو اپیل کر سکتے ہیں۔

(۲) اس دفعہ کے تحت اپیل کیلئے حد کی مدت شمار ہو گی اپیل کے خلاف حکم کی کاپیاں حاصل کرنے کیلئے مدت شرط خارج کر دیا جائے گا۔

(۳) حد ایکٹ کی دفعہ ۵ِ ک ی اس ب اب ک ے ت ح ت اپ ی ل پ ر ل

سِول کورٹ کے دائرہ اختیار پر پابندی

۱۷. کسی بھی سِول عدالت کے دائرہ اختیار میں نہیں ہو گا کہ دعویٰ سُنے بغیر یا اس قانون کے اس باب کے تحت کوئی رحم کے حق میں یا کسی بھی کاروائی کے متعلق سوال کو نافذ نہیں کرے گا۔

باب-IV

تائیدی

کلیکٹر کے اختیارات قبضہ منتقل کرنے کے۔

۱۸. (۱) واگزاری یا فکِ رہن کے اس قانون کے تحت رہن کا خاتمہ اور کلکٹر رہن کو بید خلی کرے گا اور راہن کو رہن شُدہ زمین کی ملکیت کے ساتھ واگزار کر دیگا۔

(۲) مزاحمت کی صورت میں کلیکٹر وہ تمام اختیارات استعمال کر سکتا ہے جو اسے سِول ضابطہ دیوانی ۱۹۰۸ء کے تحت آرڈر XXI کی ۹۷ِ اور ۹۸ِ ک ی رُو س ے سِ ول ع دال گئے ہیں۔

کلیکٹر کو دیوانی عدالتوں کے اختیارات حاصل ہونگے۔

۱۹. (۱) اس قانون کے تحت کسی بھی کاروائی کے مقصد کے لئے کلکٹر کو وہ تمام اختیارات حاصل ہوں گے جو کہ ضابطہ دیوانی ۱۹۰۸ء کے تحت مخصوص ہیں اس لحاظ سے کچھ خاص اختیارات جو عدالت میں سول مقدمہ دائر کرنے کے لئے مخصوص ہیں —

(اَ) دریافت اور معائنہ؛

(ب) نافذ کرنا تمام گواہوں کی حاضری کو اور ان کی حاظری کے لئے اخراجات جمع کرنا؛

(ج) دستاویزات پیش کرنے کیلئے مجبور کرے گا؛

(د) حلف پر گواہوں کی تحقیقات؛

(ہ) ملتوی کرنا؛

(و) حلف نامہ پر ثبوت وصول کرنا؛

(ز) کمیشن جاری کرنا گواہوں کو جانچنے کیلئے؛ اور

(ح) ازخود کسی بھی شخص کو بُلانے اور جانچنے کیلئے کہ اس کے پاس

ٹھوس ثبوت ہیں۔

۲۰. (۱) محفوظ کر کے دوسری صورت میں واضح منظوری دی سول ضابطہ دیوانی ۱۹۰۸ء کے تحت اس ایکٹ میں فراہم کردہ تسلیم شُدہ ایجنٹوں اور پلیڈرز کا مسئلہ اور سمن بھیجنا، دعویٰ کی تصدیق، اخراجات اور فریقین کی حاضری اور غیر حاضری کے نتائج جن کا اطلاق اس کاروائی کے تحت تمام کاروائی پر ہو گا۔

بعض اُمور میں مجموعہ ضابطہ دیوانی کے طریقہ کار اختیار کو اپنایا جائے گا۔

(۲) آخری / پچھلی ذیلی دفعات میں موجود کسی بھی چیز کے باوجود کلیکٹر کی طرف سے ایک سمن یا اعلان رجسٹرڈ پوسٹ یا خط بھیج دیا گیا ہے اگر یہ ثابت ہو جائے کہ سمن یا اعلان ایک خط میں بھیجا گیا ہے صحیح پتہ پر اور صحیح طریقہ سے پوسٹ یا رجسٹر کیا گیا ہے، وہ ایسا تصور کیا جائیگا جیسا کہ سمن یا اعلان با قاعدہ طریقے سے پہنچا دیا گیا ہے۔

۲۱. اگر کلکٹر اس قانون کے تحت درخواست کو مسترد کرتا ہے وہ حکم کریگا کہ جو رقم جمع کی ہے درخواست گزار کو واپس کر دی جائے۔

جمع شُدہ رقم کی واپسی۔

۲۲. اس قانون کی دفعات کے تحت درخواست گزار کی طرف سے کلیکٹر کی رقم جمع نہیں کریگا کوئی رقم کسی بھی عدالت یا ریونیو افسر کی جانب سے منسلک کیا جائے۔

جمع شُدہ رقم منسلک نہیں کیا جا سکتا۔

۲۳. (۱) بورڈ آف ریونیو حکومت کی منظوری کے ساتھ اور گزشتہ اشاعت کے بعد قانون بنا سکتا ہے اس قانون کی دفعات پر اثر دینے کے مقصد کے لئے۔

قوانین بنانے کے اختیارات۔

(۲) بورڈ آف ریونیو بنا سکتے ہیں قوانین اور معاملات چلانے کیلئے تعین کر سکتے ہیں خاص طور پر اور ذکر کردہ اختیارات کی مخالفت کئے بغیر، بورڈ آف ریونیو بنا سکتے ہیں قوانین اور معاملات چلانے کے لئے تعین کر سکتے ہیں:—

(اَ) درخواست کی پیشکش؛

(ب) کلیکٹر کے سامنے طریقہ کار؛

(ج) جس انداز میں کلکٹر معاوضے کا اندازہ کرے گا؛

(د) جس اصول پر کلیکٹر رہن کے تحت رقم کا اندازہ کرے گا؛

(ہ) رقم جمع کرنے کیلئے طریقۂ کار؛ اور

(و) راہن سے رہن کا اخراج اور رہن شُدہ جائیداد کی ملکیت کی

فراہمی کیلئے طریقہ کار۔

۲۴. (۱) مندرجہ ذیل قوانین کو یہاں پر تبدیل کیا گیا ہے:— تبدیل اور شرائط۔

(اَ) واگزاری رہن پنجاب ایکٹ ۱۹۱۳ء؛

(ب) واگزاری رہن پنجاب ایکٹ ۱۹۱۳ء، جیسا کہ بہاولپور کے ریاست پر نافذ العمل تھا؛

(ج) واگزاری رہن خیبر پختونخوا ایکٹ ۱۹۳۵ء؛

(د) پنجاب رہن شدہ املاک یا جائید اد کے معاوضے کا قانون ۱۹۳۸ء

(ہ) پنجاب رہن شدہ املاک یا جائید اد کے معاوضے کا قانون ۱۹۳۸ء جیسا کہ بہاولپور کی ریاست پر نافذ العمل تھا؛ اور

(و) رہن شدہ املاک یا جائید اد کے معاوضے کا قانون خیبر پختونخوا ۱۹۵۰ء۔

(۲) ذیلی دفعہ (۱) میں ذکر اور نفاذ کے خاتمہ کے باوجود تمام کاروائی کا آغاز قوانین بنائے گئے ہیں احکامات اور دیگر کاروائیاں منسوخ کر دی گئی ہیں اگر اس قانون کی دفعات کے ساتھ کوئی متضاد نہیں ہے تو اب تک کے طور پر ان کا اطلاق ہو سکتا ہے اس قانون کے تحت فریم، آغاز، بنایا یا ہو چکا ہے ایسا تصور کیا جائیگا۔